Lesson-3

(Notes)

فقه القلوب

کتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مولف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحہ 7-8)

وهدي النبي صلى الله عليه وسلم تعلم الإيمان.. ثم تعلم الفضائل.. ثم تعلم الأحكام.. ثم العمل على وجه الإخلاص لله، والمتابعة لسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم.

اور طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے سب سے پہلے ایمان سکھایا، پھر فضائل سکھائے، پھر احکام سکھائے، پھر عمل خالص اللہ کے چہرے کے لیے اور پیروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

ويرافق ذلك دعوة الناس إلى الله..وتعليم المسلمين الإيمان والأحكام..والتحلي بأحسن الأخلاق.. وكثرة التوبة والاستغفار:

ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ (الجمعة:4)

اور اس کے ساتھ چلتا ہے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا.. اور مسلمانوں کو ایمان اور احکام کی تعلیم دینا.. اور بہترین اخلاق سے مزین کرنا... اور توبہ واستغفار کی کثرت۔

"یہ اللہ کا فضل ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور اللہ بہت فضل والا اور عظیم ہے۔"(الجمعۃ:4)

وإذا عمل الإنسان الأعمال الصالحة، والقلب متوجه إلى الله، كانت هذه الأعمال سببا لدخول الجنة، وإذا عمل الإنسان الأعمال الصالحة، والقلب متوجه إلى غير الله، كانت هذه الإعمال سببا لدخول النار .
متوجه إلى غير الله، كانت هذه الإعمال سببا لدخول النار.

اور جب انسان نیک اعمال کرتا ہے، اور اس کا دل اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو یہ اعمال اس کے جنت میں داخلے کا سبب بنتے ہیں، اور جب انسان نیک اعمال کرتا ہے،اور اس کا دل غیر اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے،تو یہ اعمال اس کے جہنم میں داخلے کا سبب بنتے ہیں۔

وامتثال أوامر الله ورسوله في الظاهر فيها المشقة، ولكن هذه المشقة مثل القطرة، والراحة المخفية وراءها مثل البحر.

واتباع الشهوات، وترك أوامر الله ورسوله، في الظاهر فيها الراحة، ولكن هذه الراحة مثل القطرة، والعذاب والمشقة المخفية وراءها كالبحر.

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کی ہو بہو پیروی کے ظاہر میں مشقت ہے، یہ ساری مشقت قطرہ کے مثل ہے، اور اس کے بعد جو راحت ملنے والی ہے وہ مخفی ہے اور وہ سمندر کے مثل ہے۔

اور شہوات کی پیروی اور اللہ اور اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو چھوڑ دینا بظاہر راحت ہے، لیکن یہ راحت قطرہ کے مثل ہے، اور عذاب اور مشقت جو مخفی ہے وہ سمندر کے مثل ہے۔

ونور العلم، ونور الهداية، لا يحصلان إلا بالمجاهدة،

أما المعلومات فيحصل عليها الإنسان بأي طريقة.

اور علم کا نور، اور ہدایت کا نور، یہ دونوں بغیر مجاہدہ کے حاصل نہیں ہوسکتے، رہی معلومات انسان اس کو بہت سے طریقوں سے حاصل کرسکتا ہے۔

ونور الإيمان كالكشاف يميز به المسلم بين الدنيا والآخرة.. وبين ما ينفع وما يضر.. وبين ما يحبه الله ويبغضه.. وحسب قوة النور تكون قوة الأعمال.. وحسن الأخلاق.. وتنوع الأعمال... والشوق والرغبة في كل ما يحبه الله ويرضاه من الأقوال والأعمال والأخلاق.

اور ایمان کا نور کھولنے والا ہے اس کے ذریعے سے ایک مسلمان دنیا اور آخرت کے درمیان تمیز کرتا ہے، جس چیز سے فائدہ حاصل ہوتا ہے اور جس چیز سے نقصان حاصل ہوتا ہے اس کے درمیان تمیز کرتا ہے، اور جس چیز سے اللہ تعالی محبت کرتا ہے اور جس سے وہ بغض رکھتا ہے اس کا فرق پتہ چلتا ہے، جتنا نور (ایمان اور علم کا) قوی ہو گا اتنے ہی اعمال قوی ہونگے، اور عمدہ اخلاق بھی، اور اعمال میں ورائٹی ہوگی، اور اس کا شوق اور رغبت ہر اس چیز کی طرف جس سے اللہ تعالی محبت کرتا ہے اور اقوال، اعمال اور اخلاق میں سے جس کو وہ پسند کرتا ہے۔

وقلوب العباد بيد الله يقلبها كيف يشاء، فمن أقبل على الله أحبه الله، وأقبل بقلوب عباده إليه، ومن أعرض عنه أبغضه، وأعرض بقلوبهم عنه.

اور بندوں کے دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں پھیر دیتا ہے جیسے چاہتا ہے، تو جو کوئی اللہ کی طرف متوجہ ہو گا اللہ اس سے محبت کرے گا، اور بندوں کے دلوں کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہو گا(یعنی دوسرے بندے بھی اس سے محبت کرنے لگیں گے)، اور جو (اللہ سے) منہ موڑے گا(اللہ بھی) اس سے بغض رکھے گا اور لوگوں کے دلوں کو بھی اس سے پھیر دے گا۔

وقيمة الإنسان بصفاته لا بذاته، ففي المخلوقات من هو أكبر منه، وأقوى منه، وأحسن صفاته الإيمان والأعمال الصالحة، وشر صفاته الكفر والأعمال السيئة.

انسان کی قیمت اس کی صفات میں ہے اس کی ذات میں نہیں ہے، مخلوقات میں سے کچھ اس سے بڑے ہیں، اور زیادہ قوت والے، اور اس کی (انسان کی) سب سے بہترین صفات ایمان اور نیک اعمال ہیں، اور (انسان کی) بدترین صفات کفر اور برے اعمال ہیں۔

والعلم غذاء العقول.. والذكر غذاء القلوب.. والعمل الصالح ثمرتهما..

والعلم بدون الجهد يورث الجدل.. والعلم مع الجهد يورث العمل والوجل في القلب.

اور علم عقل کی غذا ہے، ذکر دلوں کی غذا ہے، نیک عمل اس کا پھل ہے(اس کا نتیجہ ہے)، اور علم جہد کے بغیر جھگڑے پیدا کرتا ہے، اور علم جہد کے ساتھ دلوں کے اندر عمل اور خوف پیدا کرتا ہے۔

والله عز وجل خلقنا لعبادته، وتكميل الإيمان، والأعمال، والأخلاق، والسنن، والواجبات، ولم يخلقنا لتكميل الأموال والشهوات والأشياء.

اور اللہ عزوجل نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے، اور ایمان کی تکمیل کے لیے،اور اعمال، اور اخلاق، اور سنت، اور واجبات کی ادائیگی کے لیے، اور اس نے ہمیں اس لیے نہیں پیدا کیا کہ ہم اموال، اور خواہشات اور چیزیں اکھٹی کرتے رہیں۔

وقد بين الله في القرآن أن أي أمة اعتمدت على الأسباب بدون الإيمان، أذلها الله ودمرها كقوم نوح وعاد وثمود وغيرهم.

اور تحقیق اللہ نے قرآن میں بیان کر دیا ہے کہ کوئی بھی امت جس نے ایمان کے بغیر اسباب پر بھروسہ کیا ہے، اللہ نے اسے ذلیل کیا اور تباہ کیا جیسے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے علاوہ۔

ومن أكمل محبوبات الله في الدنيا من الإيمان والإحسان والتقوى والتوبة والأعمال الصالحة، أكمل الله له محبوباته في الآخرة من دخول الجنة، والفوز برضى الله ورؤيته، وظفر هناك في الجنة بما لا عين رأت، ولا أذن سمعت، ولا خطر على قلب بشر.

اور جس نے دنیا میں اللہ کی پسندیدہ چیزیں مکمل کردیں ایمان کے تقاضے اور احسان اور تقوی اور توبہ اور نیک اعمال، (تو اس کا نتیجہ) آخرت میں اس کی خواہشات کی تکمیل کردی جائے گی جنت میں داخل کرکے، اور کامیابی اللہ کی رضامندی کے ساتھ (حاصل ہو جائے گی) اور اللہ کا دیدار، اور کامیاب ہو گیا وہاں جنت میں وہ چیزیں ملیں گی جو کسی آنکھ نے دیکھ کر میلی نہیں کیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور کسی دل پر خیال بھی نہیں گزرا۔

ولا يمكن لأحد أن يعبر الصراط إلى الجنة إلا إذا اتصف بثلاث صفات وهي: أن يرضى بالله ربا.. وبالإسلام دينا.. وبمحمد صلى الله عليه وسلم رسولاً.

کوئی شخص پل صراط پار نہیں کر سکتا جنت کی طرف جا نہیں سکتا مگر اس میں تین صفات ہوں

کہ وہ راضی ہو جائے اللہ کے رب ہونے پر.. اور اسلام کے دین ہونے پر.. اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر۔

سیکھنے کی باتیں

▪ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ یہ تھا کہ پہلے خود سیکھیں اور ساتھ ساتھ ہی دوسروں کو سکھائیں۔ اس سنت پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

▪ نیک اعمال بھی انسان کو دوزخ میں لے جاسکتے ہیں اگر نیت خراب ہو۔

▪ انسان بعض اوقات وقتی فائدہ کے لیے دھوکہ دیتا ہے اور تاویلیں کرلیتا ہے، لیکن آخرت میں کیا کرے گا؟

▪ ایمان کا نور محنت، مشقت اور دعاوں سے حاصل ہوتا ہے، اور یہ نور انسان کو فرقان عطا کرتا ہے۔

▪ ایمان کا نور پاکر انسان نیکی کے ہر کام کو اپنے لیے اجر کمانے کا موقع سمجھتا ہے۔

Website Link

http://www.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0003-Al-Muqaddimah_Wa_Nuru_al-Ilmi_Wa_Nuru_al-Hidayati_La_Yahsulani_Illa_Bi_al-Mujahadati_Page_7-8.mp3